وقفِ جدید

وقفِ جدید کی سکیم کا اعلان حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے 27 دسمبر 1957 کو کیا۔ ہر سال یکم جنوری کو اس چندہ کا مالی سال شروع ہوتا ہے اور 31 دسمبر کو یہ مالی سال ختم ہوتا ہے۔ وقفِ جدید کیلئے بھی کوئی مقررہ شرح نہیں ہے لیکن ہر شخص کو اپنی مالی استطاعت کے مطابق اس میں حصہ لینا چاہئے۔
اس سکیم کو جاری کرنے کا مقصد یہ تھا کہ پاکستان کے دور دراز علاقوں، خاص طور پر صوبہ سندھ، میں اسلام احمدیت کا پیغام پہنچایا جائے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے اس نیک مقصد کے حصول کیلئے چندہ کی تحریک بھی فرمائی اور ساتھ ہی ایسے لوگوں کو بھی آگے بڑھ کر خدمت کرنے کیلئے کہا کہ جو دینی معلومات پر عبور رکھتے تھے اور اپنا وقت اس مقصد کیلئے دینا چاہتے تھے۔

آغاز میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی زیرِ نگرانی چند لوگوں کو کچھ مہینے کی ٹریننگ دے کر معلّمین بنایا گیا۔ جیسے جیسے وقت گزرتا گیا، زیادہ سے زیادہ لوگ اس میں شامل ہوئے اور پھر ایک باقاعدہ ٹریننگ کا نظام عمل میں آیا۔ جو سکیم ابتدا میں پاکستان کے دور دراز کے علاقوں کی ضروریات پوری کرنے کیلئے بنائی گئی تھا، بعد ازاں اس کا دائرہ وسیع ہو کر افریقہ اور انڈیا تک پھیل گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے جب انگلینڈ ہجرت فرمائی تو اس کے بعد انہوں نے اس سکیم کو 1985 میں بین الاقوامی سطح پر رائج کر دیا۔

پیارے آقا کی خواہش پر لبیک کہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس بات کی خواہش ظاہر کی کہ بچوں کو وقفِ جدید کی تحریک میں شامل کیا جائے۔ یہ بچوں کی تربیت میں ایک اہم کردار ادا کرے گی۔ نیز ایسا کرنے سے شاملین کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔

معاونینِ خصوصی

اپنے وعدہ جات کو مزید معیاری بنانے کیلئے آپ سے التماس کی جاتی ہے کہ 1000, 500 اور 300 پاؤنڈ کے وعدہ جات کریں۔ خصوصی معاونین کے نام خصوصی دعا کیلئے حضورِ اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔

معاونینِ خصوصی صفِ اول

ایسے لوگ جو 1000 پاؤنڈ یا اس سے زیادہ ادا کریں گے۔

معاونینِ خصوصی صفِ دوم

ایسے لوگ جو 500 پاؤنڈ یا اس سے زیادہ ادا کریں گے۔

معاونینِ خصوصی صفِ سوم

ایسے لوگ جو 300 پاؤنڈ یا اس سے زیادہ ادا کریں گے۔

وقفِ جدید اور بچے

1966 میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ؒ نے وقفِ جدید کے تحت "دفتر اطفال" کے نام سے ایک اہم شعبہ قائم کیا۔ اس شعبہ کا مقصد یہ ہے کہ جماعتِ احمدیہ کے بچوں کی تربیت اس رنگ میں کی جائے کہ وہ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کی عادت ڈالیں اور اس طرح خدا تعالیٰ کی محبت سے سرشار ہو جائیں۔ اس سلسلے میں لوگوں کی حوصلہ افزائی کرنے کیلئے مختلف درجات اور شرح مقرر کی گئی ہے۔

ننھا مجاہد صفِ اوّل

جو بچہ 60 پاؤنڈ (پانچ پاؤنڈ ماہانہ) یا اس سے زیادہ ادا کرے۔

ننھا مجاہد صفِ دوم

جو بچہ 36 پاؤنڈ (تین پاؤنڈ ماہانہ) ادا کرے۔

ننھا مجاہد صفِ سوم

جو بچہ 24 پاؤنڈ (دو پاؤنڈ ماہانہ) ادا کرے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک حوالہ؛

”اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو!۔۔۔ایک دفعہ پھر اپنے دل کے خون اس قرناء میں بھر دو۔ایک دفعہ پھر اپنے دل کے خون اس قرناء میں بھر دو کہ عرش کے پائے بھی لرز جائیں اور فرشتے بھی کانپ اٹھیں۔تا کہ تمہاری دردناک آوازیں اور تمہارے نعرہ ہائے تکبیر اور نعرہ ہائے شہادتِ توحید کی وجہ سے خدا تعالیٰ زمین پر آ جائے۔اور پھر خدا تعالیٰ کی بادشاہت اس زمین پر قائم ہو جائے۔اسی غرض سے میں نے تحریکِ جدید کو جاری کیا ہے۔سیدھے آؤ اور خدا کے سپاہیوں میں داخل ہو جاؤ۔محمد رسول اللہؐ کا تخت آج مسیح نے چھینا ہوا ہے۔تم نے مسیح سے چھین کر پھر وہ تخت محمدؐ رسول اللہؐ کو دینا ہے اور محمدؐ رسول اللہؐ نے وہ تخت خدا کے حضور پیش کرنا ہے۔اور خدا تعالیٰ کی بادشاہت دنیا میں قائم ہونی ہے۔پس میری بات کے پیچھے چلو کہ جو کچھ میں کہہ رہا ہوں وہ خدا کہہ رہا ہے میری آواز نہیں ہے۔میں خدا کی آواز تم کو پہنچا رہا ہوں“۔

(سیرِ روحانی، جلد سوم، صفحہ 287-286)